DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTLIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR/PRESS CLIPPING// 284

DATED 27-03-2026

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan,Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کو روز اول سے ترجیح دی ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ہسپتالوں میں میرٹ پر بھرتیاں یقینی بنائی جائیں، وزیر اعلیٰ بگٹی ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے کی ہدایت۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	حلقہ انتخاب کی ترقی وخوشحالی اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ضیاء لانگو اور ہاشم مہترزئی کے درمیان تنازع فریقین نے عمائدین کو اختیار دے دیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	حاجی نور محمد دمڑ اپنی آئینی مدت پوری کریں گے، ترجمان۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	حلقہ انتخاب کی ترقی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	حکومت بنیادی سہولیات کی فراہمی میں سنجیدہ ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	ترکیہ کا بلوچستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری میں اظہار دلچسپی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	پی ڈی ایم اے بلوچستان نے ممکنہ بارشوں کے پیش نظر کنٹری جنسی پلان جاری کر دیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ریکوڈک منصوبہ بیرک گولڈ کا سیکورٹی وجوہات پر کام سست کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، اے ڈی سی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	سیاسی کارکنوں کو فورتھ شیڈول میں الجھا کر ہراساں کیا جا رہا ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بارشوں سے جانی ومالی نقصانات حکمرانوں کی نا اہلی کا ثبوت ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی ناگزیر ہے سیاسی جماعتیں۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

جنگل اسٹاپ گھر کے سامنے کچرہ پھینکنے پر گولیاں چل گئیں دو افراد زخمی، پشین رشتے کے تنازع پر گھر میں گھس کر فائرنگ خاتون سمیت تین افراد ہلاک، منگوچر خضدار اور گلستان میں فائرنگ سے دوسی ٹی ڈی اور ایک پولیس اہلکار شہید، کوئٹہ چور موٹر سائیکل موبائل لے اڑے مزاحمت پر ایک شخص ہلاک، جوائنٹ روڈ نجی ادارے کا ملازم موٹر سائیکل سے ہاتھ دھو بیٹھا، قلات ایک شخص کی لاش برآمد۔

مسائل:

بھاگ مچھروں کی بھرمار نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ نا قابل برداشت ہے، ٹرانسپورٹرز، پنجگور مہنگائی کی نئی لہر ایل پی جی کی قیمت 3200 سے متجاوز۔

مورخہ 27.03.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"کوئٹہ میں سیوریج کے مسائل کا حل اولین ترجیح"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بلاشبہ ایک بہت بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں سیوریج کا نظام صحیح طریقے سے کام نہیں کر رہا جس کی وجہ سے شہر میں ہونیوالی بارش کے بعد شہر کے اکثر علاقے ندی نالوں کا منظر پیش کرتے ہیں اس طرح ان شاہراہوں پر پیدل چلنا تو ناممکن بلکہ ٹریفک بدترین جام ہو جاتی ہے جس

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

کے باعث عوام خصوصا بزرگوں، خواتین اور بچوں کو اس سے بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ بلاشبہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ گزشتہ روز کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر زاہد خان خلجی نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا جس کے دوران انہوں نے ایئرپورٹ روڈ، بائی پاس، گولی مار چوک، سپنی روڈ، ارباب کرم خان روڈ سمیت دیگر اہم شاہراہوں اور محلوں میں سیوریج کے نظام کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Addressing sanitation issue" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "E- Bikes and Austerity Measures" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا ڈیجیٹل گورننس نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ کیلئے قابل ستائش اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**گرین بس سروس تربت کے عوام کیلئے جدید اور باوقار سفری سہولت** " کے عنوان سے جا کر تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 27 MAR 2026 Page No. 1

ہائیرایجوکیشن کے فروغ کو روز اول سے ترجیح دی ہے، گورنر مندوخیل

تربت یونیورسٹی کی رینکنگ میں بہتری ہماری کوششوں اور سخت نگرانی کا نتیجہ ہے، وی سی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بحیثیت گورنر میں نے مکران ڈویژن کی تینوں یونیورسٹیوں کا پچھلے دو سالوں کے دوران کئی مرتبہ دورہ کیے، یونیورسٹی کانووکیشنز میں شرکت کی اور یونیورسٹی آف تربت کے مختلف سینیٹ اجلاسوں کی خود صدارت کی۔ جس کے نتیجے میں ہماری شعوری کوششوں اور سخت نگرانی کے شاندار نتائج برآمد ہونے لگے ہیں۔ خوشی کا لمحہ ہے کہ یونیورسٹی آف تربت کی رینکنگ 69 فیصد سے بڑھ کر 87 فیصد ہو چکی ہے۔ تربت یونیورسٹی کے پورے سسٹم کو ڈیجیٹلائز کرنے اور بجلی کے روایتی نظام کو سولر انرجی پر منتقل کرنے پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف تربت کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر نے وائس چانسلر کو مارکیٹ کی نئی ضرورتوں کے مطابق سکل ڈویلپمنٹ پر توجہ مرکوز کرنے والے مختصر کورسز متعارف کرانے کی ہدایت کی۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے اکیڈمی ادبیات بلوچستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالقیوم بیدار ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کو ہمیشہ ترجیح دی، گورنر

وی سیز جامعات کے تمام دستیاب وسائل اپنے اعلیٰ تعلیمی ادارے اور متصل علاقوں کے بہترین مفاد میں بروئے کار لائیں

یونیورسٹی آف تربت میں طالبات کی تعداد سب سے زیادہ ہونا ہم سب کیلئے باعث فخر ہے، ڈاکٹر پروفیسر گل حسن سے گفتگو

گورنر جعفر مندوخیل سے وی سی جامعہ تربت پروفیسر ڈاکٹر گل حسن ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بحیثیت گورنر میں نے مکران ڈویژن کی تینوں یونیورسٹیوں کے پچھلے دو سالوں کے دوران کئی مرتبہ دورے کیے، یونیورسٹی کانووکیشنز میں شرکت کی اور یونیورسٹی آف تربت کے مختلف سینیٹ اجلاسوں........

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

کی خود صدارت کی۔ جس کے نتیجے میں ہماری شعوری کوششوں اور سخت نگرانی کے شاندار نتائج برآمد ہونے لگے ہیں۔ خوشی کا لمحہ ہے کہ یونیورسٹی آف تربت کی رینکنگ 69% سے بڑھ کر 87% ہو چکی ہے۔ تربت یونیورسٹی کے پورے سسٹم کو ڈیجیٹلائز کرنے اور بجلی کے روایتی نظام کو سولر انرجی پر منتقل کرنے پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف تربت کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وائس چانسلر کو مارکیٹ کی نئی ضرورتوں کے مطابق سکل ڈویلپمنٹ پر توجہ مرکوز کرنے والے مختصر کورسز متعارف کرانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے تربت کی مقامی معیشت میں کھجور کی پیداوار کے کلیدی کردار کے پیش نظر کھجور کی نئی ورائٹی متعارف کروانے اور عالمی معیار کے مطابق پیکیجنگ سکھانے کیلئے بھی حکمت عملی بنائیں۔ گورنر جعفر خان نے کہا کہ صوبہ میں ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کو روز اول سے اولیت دی ہے اور ساتھ یہ بات بھی خوش آئند ہے کہ ہمارے ابھرتے نوجوان اپنے اساتذہ اور تعلیمی اداروں کا بہت احترام کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 55 جمعۃ المبارک 7 رشوال المکرم 1447ھ 27 مارچ 2026ء نمبر 84

ہسپتالوں میں میرٹ پر بھرتیاں یقینی بنائی جائیں، وزیراعلیٰ بگٹی

ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے کی ہدایت

مضبوط اور موثر مانیٹرنگ نظام ناگزیر ہے، اجلاس سے خطاب، رکھنی تا بیکڑ بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر میں سست روی پر اظہار برہمی، جلد تکمیل کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام، اپر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ہدایت کی کہ اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے وزیر اعلیٰ نے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے تا کہ عوام کو بروقت اور موثر طبی خدمات میسر آسکیں اجلاس کو زرغون ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ میں قائم باچا خان میموریل ہسپتال کے امور سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت رکھنی تا بیکڑ بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں متعلقہ حکام نے منصوبے پر جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے منصوبے میں سست روی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متعلقہ تعمیراتی کمپنی، سپرنٹنڈنگ انجینئر (ایس ای) اور ایکسین منصوبے کی تکمیل تک موقع پر موجود رہیں تا کہ کام کی رفتار کو تیز کیا جاسکے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ رکھنی تا بیکڑ روڈ پر بلیک ٹاپ اور پلوں کی تعمیر مقررہ مدت کے اندر ہر صورت مکمل کی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منصوبے کی بروقت تکمیل سے علاقے میں آمد و رفت میں بہتری آئے گی اور عوام کو سہولت میسر ہوگی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ متعلقہ سائٹ کا دورہ کریں اور پیش رفت کی خود نگرانی کریں تا کہ منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جاسکے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کی قیادت میں بازئی قبیلے کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو۔ سید ممتاز احمد

جلد 54	جمعہ 07 شوال 1447ھ 27 مارچ 2026ء صفحات 08		شمارہ 261
رجسٹرڈ BC-m-1	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، وزیر اعلیٰ

اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، غفلت برداشت نہیں

صوبہ بھر میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید موثر اور فعال بنایا جائیگا، مضبوط مانیٹرنگ نظام ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس ہوا۔ جس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس.........

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام، اپر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ہدایت کی کہ اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے وزیر اعلیٰ نے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ عوام کو بروقت اور موثر طبی خدمات میسر آ سکیں اجلاس کو زرغون ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ میں قائم باچا خان میموریل ہسپتال کے امور سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر قابل قبول نہیں، وزیر اعلیٰ

رکھنی تا بیکڑ بلیک ٹاپ روڈ کے کام کی رفتار تیز کی جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت رکھنی تا بیکڑ بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس ہوا، جس میں متعلقہ حکام نے منصوبے پر جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

منصوبے میں سست روی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متعلقہ تعمیراتی کمپنی، سپرنٹنڈنگ انجینئر (ایس سی) اور ایکسین منصوبے کی تکمیل تک موقع پر موجود رہیں تاکہ کام کی رفتار کو تیز کیا جا سکے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ رکھنی تا بیکڑ روڈ پر بلیک ٹاپ اور پلوں کی تعمیر مقررہ مدت کے اندر ہر صورت مکمل کی جائے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 103 | جمعۃ المبارک 7 شوال 27 مارچ 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کیا جائے، سرفراز بگٹی

ٹیلی ہیلتھ نظام کو وسعت دینا ہوگی، بھرتیوں کا عمل میرٹ پر مکمل کیا جائے اس میں سیاسی دباؤ ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا

وزیراعلیٰ کی رکھنی تابیکو روڈ منصوبے میں سست روی پر برہمی، متعلقہ کمپنی، حکام کو تکمیل تک موقع پر رہنے کی ہدایت

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی رکھنی تابیکو بلیک ٹاپ روڈ پر پیشرفت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

امور سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام، اپر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ہدایت کی کہ اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ عوام کو بروقت اور موثر طبی خدمات میسر آ سکیں اجلاس کو زرغون ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ میں قائم باچا خان میموریل ہسپتال کے امور سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت کی بہتری کے ذریعے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں، جو حکومت کی اولین ترجیح ہیانہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید موثر اور فعال بنایا جائے گا، تاہم اس کے لیے ایک مضبوط اور موثر مانیٹرنگ نظام ناگزیر ہے تاکہ خدمات کی فراہمی میں شفافیت اور معیار برقرار رکھا جا سکے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت رکھنی (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

تابیکو بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں متعلقہ حکام نے منصوبے پر جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے منصوبے میں سست روی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متعلقہ تعمیراتی کمپنی، سپرنٹنڈنگ انجینئر (ایس ای) اور ایکسین منصوبے کی تکمیل تک موقع پر موجود رہیں تاکہ کام کی رفتار کو تیز کیا جا سکے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ رکھنی تابیکو روڈ پر بلیک ٹاپ اور پلوں کی تعمیر مقررہ مدت کے اندر ہر صورت مکمل کی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منصوبے کی بروقت تکمیل سے علاقے میں آمد و رفت میں بہتری آئے گی اور عوام کو سہولت میسر ہو گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ متعلقہ سائٹ کا دورہ کریں اور پیش رفت کی خود نگرانی کریں تاکہ منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
جلد نمبر 32 | جمعتہ المبارک 27 مارچ 2026ء بمطابق 07 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 84

صوبہ بھر میں ٹیلی ہیلتھ نظام موثر و فعال بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ

رکھنی تا بیکڑ روڈ جلد مکمل کرنیکی ہدایت

ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات و اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد سے متعلق اجلاس، افرادی قوت میرٹ پر بھرتی کی جائے، سرفراز بگٹی

بلیک ٹاپ اور پلوں کی تعمیر مقررہ مدت میں مکمل کی جائے، منصوبے کی بروقت تکمیل سے علاقے میں آمدورفت میں بہتری آئیگی، وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق اہم جائزہ اجلاس ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام، اپر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ہدایت کی کہ اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی بقیہ نمبر4 صفحہ5 پر

قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دوردراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے انتظامی امور کو جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ عوام کو بروقت اور موثر طبی خدمات میسر آسکیں۔ اجلاس کو نوجوان ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ میں قائم بابا خان میموریل ہسپتال کے امور سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت کی بہتری کے ذریعے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں، جو حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید موثر اور فعال بنایا جائے گا تاہم اس کے لیے ایک مضبوط اور موثر مانیٹرنگ نظام ناگزیر ہے تاکہ خدمات کی فراہمی میں شفافیت اور معیار برقرار رکھا جاسکے۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت رکھنی تا بیکڑ بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے اجلاس ہوا، جس میں متعلقہ حکام نے منصوبے پر جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی، اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے منصوبے میں سست روی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متعلقہ تعمیراتی کمپنی، سپرنٹنڈنگ انجینئر (ایس ای) اور ایکسین منصوبے کی تکمیل تک موقع پر موجود رہیں تاکہ کام کی رفتار کو تیز کیا جاسکے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ رکھنی تا بیکڑ روڈ پر بلیک ٹاپ اور پلوں کی تعمیر مقررہ مدت کے اندر ہر صورت مکمل کی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منصوبے کی بروقت تکمیل سے علاقے میں آمدورفت میں بہتری آئے گی اور عوام کو سہولت میسر ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ متعلقہ سائٹ کا دورہ کریں اور پیشرفت کی خود نگرانی کریں تاکہ منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جاسکے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی ملک نعیم کی قیادت میں بازئی قبیلے کا وفد ملاقات کر رہا ہے

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | جمعرات 26/مارچ 2026ء بمطابق 06 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 83

مالیاتی نظام میں ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے شفافیت لائی جائیگی

سرفراز بگٹی

جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات کررہے ہیں' وزیراعلیٰ کی وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ملاقات

مصنوعی ذہانت کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جارہا ہے' محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ہورہا ہے' گفتگو

اسلام آباد(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں

بقیہ نمبر41 صفحہ 7 پر

وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر موثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کردیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جارہا ہے، جس سے محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہورہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف موثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق موثر حکمت عملی ترتیب دی جاسکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کو ڈیجیٹل معیشت کی جانب گامزن کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 27 مارچ 2026ء بمطابق 07 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 85

میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا دور دراز علاقوں تک علاج پہنچائیں گے وزیراعلیٰ

ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے

میر سرفراز بگٹی کا ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکریٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام، اپر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ہدایت کی کہ اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ عوام کو بروقت اور مؤثر طبی خدمات میسر آسکیں اجلاس کو زرغون ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ میں قائم باچا خان میموریل ہسپتال کے امور سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت کی بہتری کے ذریعے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1 — Page No. 8

جلد نمبر۔27 | جمعہ 27 مارچ 2026ء بمطابق 7 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔83

اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے

صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دے کر جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے، انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے

ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے، بنیادی مراکز صحت کی بہتری کے ذریعے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں

رکھنی تا بیکو روڈ پر بلیک ٹاپ اور پلوں کی تعمیر مقررہ مدت کے اندر ہر صورت مکمل کی جائے، منصوبے کی بروقت تکمیل سے علاقے میں آمدورفت میں بہتری آئے گی اور عوام کو سہولت میسر ہوگی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکریٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام، اپر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ہدایت کی کہ اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے وزیر اعلیٰ نے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ عوام کو بروقت اور مؤثر طبی خدمات میسر آسکیں اجلاس کو زرغون ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ میں قائم باچا خان میموریل ہسپتال کے امور سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت کی بہتری کے ذریعے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں، جو حکومت کی اولین ترجیح ہیانہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید مؤثر اور فعال بنایا جائے گا، تاہم اس کے لیے ایک مضبوط اور مؤثر مانیٹرنگ نظام ناگزیر ہے تاکہ خدمات کی فراہمی میں شفافیت اور معیار برقرار رکھا جاسکے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکھنی تا بیکو روڈ کی تعمیر پر پیش رفت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت رکھنی تا بیکو بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں متعلقہ حکام نے منصوبے پر جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے منصوبے میں سست روی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متعلقہ تعمیراتی کمپنی سپرنٹنڈنگ انجینئر (ایس ای) اور ایکسین منصوبے کی تکمیل تک موقع پر موجود رہیں تاکہ کام کی رفتار تیز کیا جاسکے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ رکھنی تا بیکو روڈ پر بلیک ٹاپ اور پلوں کی تعمیر مقررہ مدت کے اندر ہر صورت مکمل کی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منصوبے کی بروقت تکمیل سے علاقے میں آمدورفت میں بہتری آئے گی اور عوام کو سہولت میسر ہوگی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکریٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ متعلقہ سائٹ کا دورہ کریں اور پیش رفت کی خود نگرانی کریں تاکہ منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | جمعہ 27 مارچ 2026، 07 شوال 1447ھ | شمارہ 316

دور دراز علاقوں تک طبی سہولیات کیلئے ٹیلی ہیلتھ نظام کو وسعت دی جائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے

اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکریٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے

بقیہ 3 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نظام، اپر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ہدایت کی کہ اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے وزیر اعلیٰ نے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ عوام کو بروقت اور مؤثر طبی خدمات میسر آسکیں اجلاس کو زرغون ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ میں قائم بابا خان میموریل ہسپتال کے امور سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت کی بہتری کے ذریعے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں، جو حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید مؤثر اور فعال بنایا جائے گا، تاہم اس کے لیے ایک مضبوط اور مؤثر مانیٹرنگ نظام ناگزیر ہے تاکہ خدمات کی فراہمی میں شفافیت اور معیار برقرار رکھا جا سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 | جمعہ 27 مارچ 2026ء 7 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 85

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے

رکھنی تا بیکو بلیک ٹاپ روڈ منصوبے کی بروقت تکمیل سے علاقے میں آمدورفت میں بہتری آئے گی اور عوام کو سہولت میسر ہوگی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکریٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام، اپر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ہدایت کی کہ اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ عوام کو بروقت اور مؤثر طبی خدمات میسر آسکیں اجلاس کو زرغون ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ میں قائم باچا خان میموریل ہسپتال کے امور سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت کی بہتری کے ذریعے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں، جو حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید مؤثر اور فعال بنایا جائے گا، تاہم اس کے لیے ایک مضبوط اور مؤثر مانیٹرنگ نظام ناگزیر ہے تاکہ خدمات کی فراہمی میں شفافیت اور معیار برقرار رکھا جا سکے۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت رکھنی تا بیکو بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں متعلقہ حکام نے منصوبے پر جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے منصوبے میں سست روی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متعلقہ تعمیراتی کمپنی، سپرنٹنڈنگ انجینئر (ایس ای) اور ایکسین منصوبے کی تکمیل تک موقع پر موجود رہیں تاکہ کام کی رفتار کو تیز کیا جا سکے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ رکھنی تا بیکو روڈ پر بلیک ٹاپ اور پلوں کی تعمیر مقررہ مدت کے اندر ہر صورت مکمل کی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منصوبے کی بروقت تکمیل سے علاقے میں آمدورفت میں بہتری آئے گی اور عوام کو سہولت میسر ہوگی وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ متعلقہ سائٹ کا دورہ کریں اور پیش رفت کی خود نگرانی کریں تاکہ منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

آن بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1

Page No. 11

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	جمعہ 27 مارچ 2026ء	7 شوال 1447ھ	15 روپے	رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	33

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قبول نہیں، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت رکھنی تا بیکو بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس، منصوبے میں سست روی پر شدید برہمی کا اظہار

اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت رکھنی تا بیکو بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں متعلقہ حکام نے منصوبے پر جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے منصوبے میں سست روی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متعلقہ تعمیراتی کمپنی، سپرنٹنڈنگ انجینئر (ایس ای) اور ایکسین منصوبے کی تکمیل تک موقع پر موجود رہیں تاکہ کام کی رفتار کو تیز کیا جا سکے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ رکھنی تا بیکو روڈ پر بلیک ٹاپ اور پلوں کی تعمیر مقررہ مدت کے اندر ہر صورت مکمل کی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منصوبے کی بروقت تکمیل سے علاقے میں آمدورفت میں بہتری آئے گی اور عوام کو سہولت میسر ہوگی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ متعلقہ سائٹ کا دورہ کریں اور پیش رفت کی خود نگرانی کریں تاکہ منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکریٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام، اپر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ہدایت کی کہ اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے وزیر اعلیٰ نے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

میزان

روزنامہ کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمٰن
بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعۃ المبارک 27 مارچ 2026ء 07 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 203

صوبہ بھر میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائیگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے، ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات، اپر ڈیرہ بگٹی میں عوامی ماڈل ہیلتھ پلان پر عملدرآمد اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکریٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام، پر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام اور اس پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ہدایت کی کہ اپر ڈیرہ بگٹی اور سوئی کے ہسپتالوں میں درکار افرادی قوت کی بھرتی میں میرٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کے انتظامی یا سیاسی دباؤ کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے وزیر اعلیٰ نے صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ عوام کو بروقت اور مؤثر طبی خدمات میسر آ سکیں اجلاس کو زرغون ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ میں قائم باچا خان میموریل ہسپتال کے امور سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت کی بہتری کے ذریعے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں، جو حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں ٹیلی ہیلتھ کے نظام کو مزید مؤثر اور فعال بنایا جائے گا، تاہم اس کے لیے ایک مضبوط اور مؤثر مانیٹرنگ نظام ناگزیر ہے تاکہ خدمات کی فراہمی میں شفافیت اور معیار برقرار رکھا جا سکے

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکھنی بمقام بیک ٹاپ روڈ پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا ملاقات کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

13

Balochistan Ti

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochi

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1409 QUETTA Friday March 27, 2026 / Shaww

Bugti orders early completion of Rakhni-Bekar Road project, expansion of telehealth, merit-based hiring

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday expressed deep concern over the slow pace of the Rakhni to Bekar blacktop road project, stressing that delays in development projects are unacceptable.

He made these remarks while presiding over a meeting to review the progress of the road's construction. During the session, concerned authorities briefed the Chief Minister on the ongoing work.

Mir Sarfraz Bugti directed that the construction company, superintending engineer, and Xen remain on-site until the project's completion to accelerate progress and ensure no compromise on quality. He further instructed that the blacktop and bridge construction along the route be completed within the stipulated timeline.

The Chief Minister emphasized that timely completion of the project would improve transportation in the area and provide greater convenience to the public. He also instructed the Secretary of Communications and Works (C&W) to visit the site every month to personally monitor progress and ensure both timely and high-quality completion of the project.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti chaired a high-level review meeting to assess the progress of telehealth services across Balochistan, the implementation of a public model health plan in Upper Dera Bugti, and other key healthcare initiatives.

The session was attended by Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Health Secretary Mujeeb ur Rehman Panezai, and other senior officials. Participants received a detailed briefing on the province-wide telehealth system and the establishment of a model health district in Upper Dera Bugti. Sarfraz Bugti directed authorities to ensure merit-based recruitment of hospital staff in Upper Dera Bugti and Sui, stressing that no administrative or political pressure would be tolerated in the hiring process.

Highlighting the importance of technology in healthcare delivery, he emphasized the need to expand telehealth services, noting that digital solutions can play a crucial role in providing medical care to remote and underserved areas.

He also instructed officials to expedite administrative arrangements to ensure quality healthcare at the district level, enabling timely and effective treatment for the public.

The meeting also reviewed operational matters related to Bacha Khan Memorial Hospital in Zarghoon Housing Scheme, Quetta. Bugti underscored that strengthening basic health units is essential to delivering healthcare at people's doorsteps, which remains a top priority of the provincial government.

CM Sarfraz Bugti reiterated the government's commitment to strengthening and streamlining the telehealth system across the province. He emphasized that a robust monitoring mechanism is indispensable to ensure transparency, efficiency, and quality in healthcare service delivery.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 MAR 2026 Page No. 14

ضیاء لانگو اور ہاشم مہترزئی کے درمیان تنازع، فریقین نے عمائدین کو اختیار دیدیا

نوابزادہ لشکری رئیسانی کی قیادت میں قبائلی وفد کی دونوں سے ملاقات، کمیٹی تشکیل دیدی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ملک محمد ہاشم مہترزئی کے درمیان جاری تنازع کے حل کیلئے فریقین نے نوابزادہ حاجی میر حاجی لشکری خان [illegible] سیاسی و قبائلی معتبرین [illegible] جمعرات کو سینئر سیاستدان [illegible] میر لشکری خان رئیسانی کی [illegible] کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر [illegible] احمد محمد [illegible] بلوچستان نیشنل پارٹی کے سابق رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی، سابق صوبائی وزیر میر عارف جان محمد حسنی، رکن بلوچستان اسمبلی خیر جان بلوچ، سابق بیوروکریٹ نصیب اللہ خان بازئی، سابق نگران صوبائی وزیر یحییٰ خان ناصر، نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن حاجی میر عطاء محمد بنگلزئی، بکری حمید بنگلزئی، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سردار رشید خان ناصر، سید امرالدین آغا سمیت دیگر قبائلی عمائدین پر مشتمل وفد نے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور قبائلی رہنما ملک محمد ہاشم خان مہترزئی کی رہائش گاہوں پر جا کر ان سے ملاقات کی، ملاقاتوں میں فریقین نے جاری تنازع کے تصفیہ کیلئے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی اور دیگر سیاسی و قبائلی عمائدین کو اختیار دے دیا۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی اور دیگر معتبرین نے فریقین کو تنازعے کو مزید آگے بڑھانے سے روکنے پر آمادہ کرتے ہوئے دعا خیر کی۔

MASHRIQ QUETTA

حلقہ انتخاب کی ترقی و خوشحالی اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

سردار گھرانہ ہمیشہ عوام کے دکھ سکھ میں برابر کا شریک رہا، چاہے وہ اقتدار میں ہو یا اپوزیشن میں، عوامی خدمت منشور ہے

ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، معیار کو یقینی بنانے کیلئے بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، صوبائی وزیر کی گفتگو

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب کی ہمہ جہت ترقی، خوشحالی اور پائیدار امن ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، اور وہ اس مقصد کے حصول کے لیے پہلے دن سے سنجیدگی اور تسلسل کے ساتھ عملی اقدامات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ سردار رستم خان جمالی استا محمد میں صحافی محمد رفیق پندرانی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سردار گھرانہ ہمیشہ سے عوام کے دکھ سکھ میں برابر کا شریک رہا ہے، چاہے وہ اقتدار میں ہوں یا اپوزیشن میں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور کا بنیادی ستون ہے، اور وہ بلا تفریق رنگ و نسل ہر شہری کی خدمت کو اپنا قومی و اخلاقی فرض سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دیگر اضلاع کی طرح ضلع اوستا محمد کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے جبکہ ان کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، تاکہ یہ منصوبے دیرپا ہوں اور عوام کو حقیقی اور مستقل فائدہ پہنچا سکیں۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی کا کہنا تھا کہ ان کی بھرپور کوشش ہے کہ جاری ترقیاتی کام نہ صرف بروقت مکمل ہوں بلکہ اعلیٰ معیار کے حامل بھی ہوں، تاکہ آنے والے وقتوں میں بھی عوام ان سے مستفید ہوتے رہیں۔ آخر میں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ مستقبل میں بھی عوامی خدمت، علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی جدوجہد پوری دیانتداری اور خلوص کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

حلقہ انتخاب کی ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، سلیم کھوسہ

مواصلاتی نظام کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی وزیر

ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے گا، وفود سے گفتگو

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ سے کھوسہ ہاؤس صحبت پور میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے قبائلی عمائدین، معززین اور شہریوں کے مختلف وفود نے ملاقات کی ملاقات کے دوران علاقائی مسائل ترقیاتی منصوبوں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو درپیش مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے گفتگو کرتے ہوئے .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کہا کہ وہ اپنے حلقے کے عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دیتے ہیں اور علاقے کی ترقی و خوشحالی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت، مواصلاتی نظام کی بہتری، پینے کے صاف پانی، صحت اور تعلیم کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ ان کے پیش کردہ مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور کسی بھی علاقے کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا وفود نے میر سلیم احمد خان کھوسہ کو اپنے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ ان کے حل کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گیا اس موقع پر صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

حکومت بنیادی سہولیات کی فراہمی میں سنجیدہ ہے، بخت کاکڑ

صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے متعدد منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں عوامی مسائل کے حل اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اور اس حوالے سے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف اجلاسوں اور عوامی ملاقاتوں کے دوران کیا وزیر صحت کا کہنا .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

تھا کہ حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، خصوصاً صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے متعدد منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی ایک بڑا چیلنج

ہے، تاہم موجودہ حکومت اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے جامع حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے دیہی اور پسماندہ علاقوں میں ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، طبی عملے کی دستیابی اور جدید طبی آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حاجی نور محمد دمڑ اپنی آئینی مدت پوری کرینگے، ترجمان

مسترد امیدوار کا بیان سیاسی ساکھ بچانے کی ناکام کوشش ہے، بیان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خوراک کے ترجمان نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ایک موسمی پرندہ جو 29 فروری 2024 سے لاپتہ تھا آج کل سنجادی میں عید الفطر کے موقع پر سوشل میڈیا پر یہ شوشا چھوڑا کہ حلقہ پی بی سات زیارت کم ہرنائی کا حقیقی نمائندہ میں ہی ہوں لیکن اگر یہ واقعی عوام کا حقیقی نمائندہ یہ حلقے کے عوام سے محبت کرتا تھا تو یہ موسمی پرندہ 29 فروری کو ری پولنگ کے رات سے ہی حلقے کو چھوڑ کر فیصل آباد جا کر اپنے کاروبار کر رہا تھا انہیں پتہ ہے کہ حلقہ پی بی سات زیارت کم ہرنائی کے عوام نے مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ پر بھرپور اعتماد کرتے ہوئے بھاری مینڈیٹ سے کامیاب کروایا ہے حلقہ پی بی سات زیارت کم ہرنائی کے عوام باشعور ہے اور وہ اب انکے چھوٹے نعروں دعوں میں آنے والے نہیں ہے کیونکہ حاجی نور محمد خان دمڑ نے حلقے کے عوام کو انکے ووٹ کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے مسلسل پندرہ سال سے گھر گھر جا کر عوام میں شعور اجاگر کیا اور کء دیہائیوں سے حلقے پر کبھی مذہب اور کبھی قوم پرستی کے نام سیاست کرنے والوں کا حلقہ پی بی سات زیارت کم ہرنائی سے مکمل صفایا کرتے ہوئے انکا سیاسی جنازہ نکال دیا ہے اور دوبار حلقے سے عوام کی ووٹوں سے کلین سوئپ کیا ہے بیان میں کہا ہے کہ صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے مخالفین کا ہر فورم پر بھرپور انداز میں مقابلہ کیا ہے اور مخالفین کو ہر فورم شکست اور رسوائی کے سوا کچھ نہیں ملا ہے بیان میں کہا ہے کہ حاجی نور محمد خان دمڑ نے اپنے پہلے سال دور حکومت میں اور موجودہ حکومت میں حلقے کے ترقی کیلئے اربوں روپے کے پراجیکٹ لائے ہے اور ہزاروں بیروزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 MAR 2026 Page No. 15

پی ڈی ایم اے بلوچستان نے ممکنہ بارشوں کے پیش نظر کنٹی جنسی پلان جاری کر دیا

پلان کا مقصد بروقت اقدامات سے انسانی جانوں، املاک [illegible] اور [illegible] بنانا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پی ڈی ایم اے بلوچستان نے صوبے میں ممکنہ بارشوں اور اس سے پیدا ہونے والی ہنگامی صورتحال سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے کنٹی جنسی پلان جاری کر دیا ہے۔ اس جامع منصوبے کا مقصد صوبے بھر میں پیشگی تیاری، بروقت ردعمل، اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ قدرتی آفت کی صورت میں نقصانات کو کم سے کم رکھا جا سکے۔ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ اس کنٹی جنسی پلان میں صوبے کے مختلف اضلاع اور حساس علاقوں کا تفصیلی تجزیہ کرتے ہوئے ان مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جو بارشوں کے دوران سیلابی ریلوں، ندی نالوں میں طغیانی، لینڈ سلائیڈنگ اور دیگر قدرتی خطرات سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔

ریکوڈک منصوبہ، بیرک گولڈ کا سیکورٹی وجوہات پر کام سست کرنے کا فیصلہ

کراچی (نیوز ڈیسک) ریکوڈک منصوبہ، بیرک گولڈ کا سیکیورٹی وجوہات پر کام سست کرنے کا فیصلہ۔ تفصیلات کے مطابق کینیڈا کی مائننگ کمپنی بیرک مائننگ کارپوریشن نے بلوچستان میں سیکورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے پیش نظر پاکستان کے اربوں ڈالر مالیت کے ریکوڈک تانبے اور سونے کے منصوبے پر کام کی رفتار سست کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی کا یہ فیصلہ بلوچستان میں علیحدگی پسند تشدد کے واقعات میں اضافے اور علاقائی تنازعات کے گہرے ہوتے اثرات کے بعد سامنے آیا ہے، جس کے تحت سیکیورٹی ریویو کی مدت میں جولائی سے 12 ماہ تک کی توسیع کر دی گئی ہے۔

ترکیہ کا بلوچستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری میں اظہار دلچسپی

بلال کاکڑ کی ترک سفیر سے ملاقات، ماہی گیری، زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں مشترکہ منصوبوں پر غور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے اسلام آباد میں ترکیہ کے سفیر ڈاکٹر عرفان نذیر اوغلو سے ملاقات کی، جس میں دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں موجود وسیع سرمایہ کاری مواقع پر بھی بات چیت کی اور اس بات پر زور دیا گیا کہ ماہی گیری، زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں مشترکہ منصوبوں کے ذریعے نہ صرف مقامی معیشت کو فروغ دیا جا سکتا ہے بلکہ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تجارتی تعلقات کو بھی مزید مستحکم بنایا جا سکتا ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، ساحلی اور زرعی صلاحیتوں کے حوالے سے بے پناہ مواقع رکھتا ہے اور ترکیہ کے سرمایہ کاروں کے لیے یہ ایک موزوں اور پرکشش خطہ ہے۔ انہوں نے ترک کمپنیوں کو دعوت دی کہ وہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور مقامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی میں کردار ادا کریں۔ ترک سفیر ڈاکٹر عرفان نذیر اوغلو نے پاکستان خصوصاً بلوچستان میں سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترکی پاکستان کے ساتھ اپنے برادرانہ تعلقات کو مزید وسعت دینا چاہتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائیگی اے ڈی سی

فرائض میں غفلت اور غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں، مرتکب عملے کیخلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی

صحت کے شعبے میں بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، انور کاکڑ کا ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا ایک جائزہ اجلاس ہوا، جس میں محکمہ صحت سے وابستہ متعلقہ افسران، مختلف ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، خزانہ آفیسر اور پی پی ایچ آئی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع بھر میں قائم بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز صحت اور سرکاری ہسپتالوں کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ حکام کی جانب سے صحت کے مراکز میں دستیاب سہولیات، ادویات کی فراہمی، طبی آلات کی حالت، مریضوں کو دی جانے والی سہولیات اور درپیش مسائل کے حوالے سے جامع رپورٹس پیش کی گئیں۔ اجلاس میں خاص طور پر ادویات کی بلا تعطل فراہمی، ڈاکٹرز اور طبی عملے کی حاضری، صفائی ستھرائی کے انتظامات اور مریضوں کو بروقت علاج کی سہولیات کی فراہمی پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر بعض مراکز میں عملے کی غیر حاضری اور سہولیات کے فقدان پر تشویش کا اظہار بھی کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام صحت مراکز میں عوام کو معیاری اور فوری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ فرائض میں غفلت اور غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور ایسے عملے کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، لہٰذا تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دیں اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ اجلاس کے اختتام پر مختلف امور پر عملدرآمد کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کی گئیں تاکہ عوام کو بہتر اور بروقت طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 MAR 2026 Page No. 16

پشتون ملت 21ویں صدی میں بھی تعلیم وصحت جیسی سہولیات سے محروم ہے، پشتونخوا نیپ

پشتونخوا وطن میں بدامنی اور دہشتگردی کے باعث معاشرتی، تعلیمی اور اقتصادی سرگرمیاں شدید متاثر، رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ غیور پشتون ملت کی موجودہ تباہی، بدحالی، پسماندگی، بے روزگاری اور غربت کی بنیادی وجوہات سیاسی بے اختیاری، معاشی استحصال اور قومی محکومی ہیں ایسویں صدی میں بھی پشتون عوام بنیادی سہولیات جیسے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں اور روزگار کے مواقع سے محروم ہیں ان خیالات کا اظہار چیئرمین اور رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ مرکزی سیکریٹری اللہ نور خان، صوبائی ڈپٹی سیکریٹری و ضلع سیکریٹری پشین محمود ریاض، عبدالرازق اور نظام خان کاکڑ نے پشین کے علاقہ کاریزات، دلسورہ میں شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر 69 سیاسی کارکنوں سماجی شخصیات نے اپنے ساتھیوں سمیت پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا، مقررین نے پارٹی میں شامل ہونے والے نئے ساتھیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ایک نظریاتی، جمہوری اور عوامی جماعت ہے جو پشتون ملت کے سیاسی، معاشی اور قومی حقوق کے حصول کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ مقررین نے کہا کہ غیور پشتون ملت کی موجودہ تباہی، بدحالی، پسماندگی، بے روزگاری اور غربت کی بنیادی وجوہات سیاسی بے اختیاری، معاشی استحصال اور قومی محکومی ہیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اکیسویں صدی میں بھی پشتون عوام بنیادی سہولیات جیسے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں اور روزگار کے مواقع سے محروم ہیں۔ قدرتی وسائل سے مالا مال خطے کے باشندے آج بھی بہتر زندگی کی تلاش میں دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں اور دو وقت کی روٹی کے حصول کے لیے سخت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

بارشوں سے جانی ومالی نقصانات حکمرانوں کی نااہلی کا ثبوت ہیں، ہدایت الرحمٰن

نقصانات سے بچنے کیلئے بروقت اقدامات نہ کیا جانا حکمرانوں اور متعلقہ اداروں کی ناکامی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بارشوں میں جانی ومالی نقصانات سے بچنے کیلئے بروقت اقدامات نہ کیا جانا حکمرانوں اور متعلقہ اداروں کی ناکامی ہے۔ بارش شروع ہوتے ہی بجلی وگیس غائب، انٹرنیٹ بند، مین شاہراہوں کے ساتھ گلیاں سیلاب کا منظر پیش کرتی ہیں جبکہ حکمران صرف طفل تسلیوں اور بے عمل اعلانات و بیانات کا سہارا لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ ادارے ہر سال بارشوں سے قبل اقدامات کے حوالے سے بلند بانگ دعوے تو کرتے ہیں اور اس مقصد کے تحت کروڑوں کا بجٹ بھی رکھا جاتا ہے مگر عملی اقدامات نظر نہیں آتے، جس کی وجہ سے معمولی بارش بھی شہریوں کیلئے عذاب بن جاتی ہے۔ ندی نالوں کی صفائی نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بھی کوئی موثر حکمت عملی دکھائی نہیں دیتی۔

سیاسی کارکنوں کو فورتھ شیڈول میں الجھا کر ہراساں کیا جارہا ہے، نیشنل پارٹی

وفاق کے توسیع پسندانہ عزائم کی بدولت احساس محرومی شدت اختیار کر چکا، اسلم بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے بلوچستان کے ورکنگ کمیٹی کے پہلے روز کا اجلاس زیر صدارت صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان بھر سے اراکین ورکنگ کمیٹی شرکت کررہے ہیں، اجلاس سے افتتاحی خطاب میں اسلم بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں سول مارشل لا نافذ ہے، بے شمار سیاسی کارکنوں کو بدنام زمانہ فورتھ شیڈول میں الجھا کر ہراساں کیا جارہا ہے بلوچستان کے وسائل ستر سالوں سے لوٹا جارہا تھا اب تو ان وسائل کو شیر مادر سمجھ کر اس دیدہ دلیری کے ساتھ لوٹا جارہا ہے کہ آواز اٹھانے والوں کو غدار کا لقب دیا جارہا انہوں نے کہا کہ سینڈک ریکوڈک کے بعد اب بلوچستان سے بڑے پیمانے پر بیش بہا وسائل کا لوٹ مار کا سلسلہ جاری ہے جو بلوچستان کے عوام کے لئے ناقابل قبول ہے امن امان کو جواز بنا کر بلوچستان کو قرون وسطیٰ میں دھکیلا جارہا ہے وفاق کی ان توسیع پسندانہ عزائم کی بدولت بلوچستان میں احساس محرومی شدت اختیار کر چکی ہے جسے اب منفی پروپیگنڈا کے ذریعے نہ روکا جاسکتا ہے نہ اس بے چینی کی شدت کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی ناگزیر ہے، سیاسی جماعتیں

بڑھتی مہنگائی نے عوام وٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا' لوگ فاقہ کشی پر مجبور ہوگئے' صوبائی امیر جماعت اسلامی' پی ٹی آئی

حکومت کی جانب سے اسکولوں ودفاتر کو بند کرنے جیسے فیصلوں سے مہنگائی کے اثرات کم نہیں ہوں گے' جمعیت' بی این پی

اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے نے عوام کی کمر توڑ دی' مولانا ہدایت الرحمان' داؤد شاہ کاکڑ' محمد نواز خان کاکڑ' اختر حسین لانگو

کوئٹہ (اے این این) سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی ناگزیر ہوچکی ہے کیونکہ مسلسل بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام اور ٹرانسپورٹرز دونوں کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا' مہنگائی کی وجہ سے عوام فاقہ کشی پر مجبور ہوگئے ہیں' یہ بات جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ جمعیت علماء اسلام کے سابق صوبائی وزیر حاجی محمد نوار خان کاکڑ' پاکستان......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

تحریک انصاف کے صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء سابق رکن اسمبلی میر اختر حسین لانگو نے الگ الگ بیان جاری کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے اسکولوں اور دفاتر کو بند کرنے جیسے فیصلوں سے مہنگائی کے اثرات کم نہیں ہوں گے بلکہ اس سے عوامی مسائل میں مزید اضافہ ہوگا عوام پہلے ہی مہنگائی کے بھنور میں بری طرح پھنس چکی ہے روزمرہ زندگی کے اخراجات پوری کرنا ان کیلئے انتہائی مشکل ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کا شعبہ شدید بحران کا شکار ہے اگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی نہ کی گئی تو کل ٹرانسپورٹرز کرایوں میں اضافہ کریں گے

جنگل اسٹاپ، گھر کے سامنے کچرا پھینکنے پر گولیاں چل گئیں، دو افراد زخمی

[illegible]

پشین: رشتے کے تنازع پر گھر میں گھس کر فائرنگ، خاتون سمیت 3 افراد ہلاک

پشین (نامہ نگار) پشین کے علاقے یارو میں رشتے کے تنازع پر مسلح افراد نے ایک گھر میں گھس کر ایک خاتون سمیت تین افراد کو قتل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق پشین کے نواحی علاقے یارو میں گزشتہ شام مسلح افراد نے رشتے کے تنازع پر ایک گھر میں گھس کر [illegible] اور اس کے [illegible] کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا جبکہ ان کی اہلیہ مسماۃ (م) زخمی ہوئی اور [illegible] ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس تھانہ یارو کے ایس ایچ او اور دیگر موقع پر پہنچ گئے، جنہوں نے لاشوں اور زخمی خاتون کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پشین منتقل کیا۔ مزید تفتیش پشین پولیس کر رہی ہے۔

منگچر، خضدار اور گلستان میں فائرنگ سے دو سی ٹی ڈی اور ایک پولیس اہلکار شہید

کراچی سے کوئٹہ آنیوالی کوچ میں سوار اہلکار عمران کو مزاحمت پر گولی ماری گئی

خضدار میں محمد عمران کو گولی ماری گئی، قلی سیکل میں پولیس اہلکار نقیب اللہ ترین کو نشانہ بنایا گیا

کوئٹہ، خضدار (اسٹاف رپورٹر، نامہ نگار) منگچر، خضدار اور گلستان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو سی ٹی ڈی اور ایک پولیس اہلکار شہید ہوئے پولیس کے مطابق سی ٹی ڈی کا اہلکار عمران گزشتہ روز کراچی سے مسافر کوچ میں کوئٹہ آ رہا تھا کہ منگچر کے قریب مسلح افراد نے کوچ کو روک کر مسافروں کی تلاشی لی سی ڈی ٹی اہلکار نے مزاحمت کی جس پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا جبکہ محمد عرفان ولد امیر بخش مینگل ساکن خضدار موٹر سائیکل پر جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی شہید ہو گیا۔ جبکہ گلستان پولیس کے مطابق قلی سیکل میں پولیس تھانہ دوکلی کا ہیڈ کانسٹیبل نقیب اللہ ترین گزشتہ روز ڈیوٹی کے بعد گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم افراد اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا جس ہسپتال منتقل کیا جا رہا تھا کہ وہ راستے ہی میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گیا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔

جوائنٹ روڈ نجی ادارے کا ملازم موٹر سائیکل سے ہاتھ دھو بیٹھا

نامعلوم چوروں نے خریداری کرنے والے کی موٹر سائیکل چوری کر لی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کے مصروف ترین علاقے جوائنٹ روڈ پر چوری کی ایک واردات میں نجی ادارے کا ملازم اپنی موٹر سائیکل سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کی رات تقریباً 8 بجے محمد عامر نامی شہری میر ہوٹل کے قریب ایک دکان سے خریداری میں مصروف تھا کہ اسی دوران نامعلوم چوروں نے موقع پا کر اس کی کھڑی موٹر سائیکل چوری کر لی۔ متاثرہ شہری نے واقعے کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دی، جس پر تھانہ سول لائن پولیس نے ابتدائی رپورٹ درج کر لی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے اور علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ ملزمان کی شناخت اور چوری شدہ موٹر سائیکل کی برآمدگی کو ممکن بنایا جا سکے۔ شہریوں نے جوائنٹ روڈ اور گردونواح میں بڑھتی ہوئی چوری کی وارداتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے

قلات، 1 شخص کی لاش برآمد

قلات (آن لائن) قلات میں ٹول پلازہ کے قریب سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی۔ لاش ابتدائی طور پر شناخت کیلئے ڈسٹرکٹ ٹیچنگ ہسپتال قلات منتقل، پولیس کے مطابق اطلاع ملنے پر قلات صدر تھانے کی ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کی، بعدازاں متوفی کی شناخت 35 سالہ میر خان ولد محمد عیسیٰ، قوم ساسولی سکنہ نیمرغ قلات کے نام سے ہوئی

ڈیرہ مراد جمالی، زمین کے تنازعے پر دو گروپوں میں تصادم کے نتیجے میں 8 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی، اراضی کے تنازعہ پر بگٹی قبیلے کے دو فریقین میں تصادم آٹھ افراد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پرانا نادرا آفس کے قریب اراضی تنازعہ پر بگٹی قبیلے کے دو گروپ میں تصادم کے نتیجے میں آٹھ افراد زخمی ہو گئے واقعہ کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس نے زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل [illegible] تحقیقات شروع کر دی۔

زڑخو: فورسز کی زیر تعمیر چوکی پر بم دھماکہ، ہلاکتوں کا اندیشہ

علاقہ میں موجود مسلح افراد اور فورسز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ جاری

علاقے کو شرپسندوں سے کلیئر کرانے تک آپریشن جاری رہیگا، حکام

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے نواحی علاقے ڈغاری (زڑخو) میں بم دھماکہ سیکورٹی ذرائع کے مطابق، دھماکے کے فوراً بعد علاقے میں پہلے سے موجود مسلح .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

افراد اور فورسز کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ شروع ہو گیا، جو وقفے وقفے سے جاری ہے۔ دھماکے کے نتیجے میں جانی نقصان کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، تاہم حکام کی جانب سے ابھی تک حتمی اعداد و شمار جاری نہیں کیے۔ واقعے کے فوراً بعد سیکورٹ فورسز کی بھاری نفری نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر تمام داخلی و خارجی راستوں کی ناکہ بندی کر دی ہے۔ علاقے میں عام شہریوں کی آمد و رفت مکمل طور پر معطل ہے اور دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

کوئٹہ، چور موٹر سائیکل و موبائل لے اڑے، مزاحمت پر 1 شخص ہلاک

مقتول کی شناخت محمود کے نام سے ہوئی، پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے نواحی علاقے تھانہ خالق شہید کے علاقے لنک بادینی روڈ پر نامعلوم چوروں کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا جس سے نامعلوم راہزن ایک شخص سے موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز تھانہ خالق شہید کے علاقے لنک بادینی روڈ پر چوروں کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی جس کی شناخت محمود کے نام سے ہوئی ہے چور مقتول سے ایک موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین کر لے گئے۔۔

پنجگور، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پنجگور میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے 2 افراد کو زخمی کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب پنجگور کے علاقے وشبود کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کے حمل سکنہ سراوان خدا بادان یا در سکنہ سرکیوان کو زخمی کر دیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 MAR 2026 Page No. 18

بھاگ مچھروں کی بھرمار نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی

مختلف علاقوں میں مچھروں کی افزائش تیزی سے جاری ہے، عوام شدید پریشانی کا شکار ہیں

مچھروں کی افزائش کے باعث ملیریا اور دیگر موسمی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے، شہری

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ شہر اور اس کے گرد و نواح میں مچھروں کی بھرمار نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں مچھروں کی افزائش تیزی سے جاری ہے جس کے باعث عوام شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ محکمہ صحت اس سنگین مسئلے کے حل میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہا ہے۔ شہریوں کی جانب سے اس مسئلے پر بارہا آواز اٹھائی گئی اور متعدد بیانات بھی سامنے آئے تاہم اس کے باوجود عملی طور پر کوئی مؤثر اقدامات نہیں کیے جا رہے۔ مچھروں کی بڑھتی ہوئی تعداد نہ صرف عوام کے لیے ایک مسلسل اذیت بن چکی ہے بلکہ یہ مختلف خطرناک بیماریوں کا سبب بھی بن رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مچھروں کی افزائش کے باعث ملیریا اور دیگر موسمی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے لیکن متعلقہ حکام اور محکمہ صحت کے افسران اس صورتحال پر قابو پانے میں سنجیدہ نظر نہیں آ رہے۔ عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر شہر میں اسپرے مہم شروع کی جائے اور مچھروں کی افزائش کے خاتمے کے لیے مؤثر اور ہنگامی اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو اس عذاب سے نجات دلائی جا سکے۔

INTEKHAB QUETTA

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ ناقابل برداشت، ٹرانسپورٹرز

لاک ڈاؤن، اسکول اور دفاتر بند کرنے سے مہنگائی کے اثرات کم نہیں ہوں گے، صدر آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر، کوئٹہ کراچی روٹ کے معروف ٹرانسپورٹر "حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی" نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی ناگزیر ہو چکی ہے کیونکہ مسلسل بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام اور ٹرانسپورٹرز دونوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے اسکولوں اور دفاتر کو بند کرنے جیسے فیصلوں سے مہنگائی کے اثرات کم نہیں ہوں گے بلکہ اس سے عوامی مسائل میں مزید اضافہ ہوگا۔ عوام پہلے ہی مہنگائی کے بھنور میں بری طرح پھنس چکے ہیں اور روزمرہ زندگی کے اخراجات پورے کرنا ان کیلئے انتہائی مشکل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کا شعبہ شدید بحران کا شکار ہے۔ گاڑیوں کے ایندھن، پرزہ جات اور دیگر اخراجات میں بے تحاشہ اضافہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹرز کیلئے موجودہ کرایوں پر سروس جاری رکھنا ممکن نہیں رہا۔ اگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی نہ کی گئی تو ٹرانسپورٹرز کرایوں میں اضافہ کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ ظالمانہ اضافے نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔ پہلے ہی مہنگائی کی وجہ سے عام آدمی کیلئے عید کی تیاری مشکل ہو چکی ہے اور ایسے فیصلوں سے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ کی بجائے فوری کمی کر کے عوام اور ٹرانسپورٹرز کو ریلیف فراہم کیا جائے تاکہ مہنگائی کے بڑھتے ہوئے طوفان کو کسی حد تک قابو میں لایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹرانسپورٹرز کے مسائل حل نہ کیے گئے تو آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان بھی کیا جا سکتا ہے۔

پنجگور مہنگائی کی نئی لہر، ایل پی جی کی قیمت 3200 سے متجاوز

جنگ کے اثرات مکران خاص طور پر پنجگور اور تربت میں واضح طور پر نظر آ رہے ہیں، ترجمان پنجگور انجمن تاجران کمیٹی

پنجگور (این این آئی) پنجگور انجمن تاجران کمیٹی کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایران امریکہ اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کی وجہ سے خطے میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہو رہی ہے اور اس کے اثرات مکران خاص طور پر پنجگور اور تربت وغیرہ میں واضح طور پر نظر آ رہے ہیں. ترجمان نے خبردار کیا کہ ایل پی جی کی قیمتیں 2400 روپے سے بڑھ کر 3200 روپے تک پہنچ چکی ہیں اور یہ مصنوعی بحران عام شہریوں کے لیے ناقابل برداشت ہو گیا ہے. انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے اور تحقیق کرنے کا مطالبہ کیا کہ آیا جنگ کی وجہ سے ایران سے سپلائی متاثر ہو رہی ہے یا ذخیرہ اندوزی کی جا رہی ہے سنی جانے والی اطلاعات کے مطابق ایل پی جی کی سپلائی صرف ایک مرکزی پوائنٹ سے کی جا رہی ہے اور ترجمان نے تجویز دی کہ اگر ممکن ہو تو ایک یا دو اضافی پوائنٹس کو بھی سپلائی کے لیے فعال کیا جائے تاکہ بحران مزید پیچیدہ نہ ہو. ترجمان نے کہا کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو ہر عام و خاص آدمی متاثر ہوگا خاص طور پر وہ مزدور جس کی یومیہ آمدنی تقریباً 1500 روپے ہے وہ کیسے اپنی بنیادی ضروریات جیسے راشن بچوں کی فیس ٹیکسی کا کرایہ بجلی بل ادویات علاج معالجہ کاپی قلم اور گھر کا خرچ اور دیگر اخراجات پورے کرے گا؟ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے. ایل پی جی کی سپلائی مقررہ مقدار میں یقینی بنائی جائے. قیمتوں کو کنٹرول کیا جائے اور مصنوعی بحران کا خاتمہ کیا جائے تاکہ عام شہری مزید مشکلات کا سامنا نہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 MAR 2026

Page No. 19

بلوچستان حکومت کا ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ کیلئے قابل ستائش اقدامات!

بلوچستان میں جدید ٹیکنالوجی وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ موجودہ حالات کے پیش نظر جدیدیت کو اپنایا جائے، سرکاری امور سمیت دیگر شعبوں کو ڈیجیٹلائزیشن سے ہم آہنگ کرتے ہوئے گورننس میں بہتری لانے کے ساتھ بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہو اور صوبے بھر میں مواصلاتی نظام کا جال بچھاتے ہوئے تعلیم جیسے اہم شعبے کی ترقی پر زور دیا جائے۔ یہ دور جدید ٹیکنالوجی کا ہے جس کے بغیر ترقی ممکن نہیں ،تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے بھی ٹیکنالوجی ناگزیر ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ کیلئے خصوصی توجہ خوش آئند عمل ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شیزہ فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی جس میں ڈیجیٹل گورننس، نیشنل ڈیجیٹل پالیسی اور بلوچستان میں آئی ٹی کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وفاقی سیکرٹری آئی ٹی اور چیئرمین پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی ڈاکٹر سہیل نیز وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی کی تشکیل اور اس پر مؤثر عملدرآمد کے لیے بلوچستان حکومت مکمل طور پر تیار ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ڈیجیٹل اصلاحات کا باقاعدہ آغاز محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن سے کردیا ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے میرٹ پر نوجوانوں کی تقرری کو یقینی بنایا جارہا ہے جس سے محکمہ خزانہ میں کمیشن کے نام پر جاری بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہورہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مکمل ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی نظام کو شفاف ،مؤثر اور کرپشن سے پاک بنایا جائے گا ۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹل پالیسی کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے فروغ، گورننس میں بہتری اور نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے اس سلسلے میں ڈیجیٹل پالیسی پر کام کرنے والی متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ آنے کی دعوت بھی دی جائے گی تاکہ زمینی حقائق کے مطابق مؤثر حکمت عملی ترتیب دی جاسکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کے مثبت، ذمہ دارانہ اور تعمیری استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے جس کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں ۔ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کو ڈیجیٹل معیشت کی جانب گامزن کرنے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔ بہرحال بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے جہاں گورننس کی بہتری کیلئے جدید ٹیکنالوجی کے موثر نفاذ اور میکنزم کی تشکیل وقت کا تقاضہ ہے جو بدعنوانی کے خاتمے سمیت ترقی کیلئے ضروری ہے۔ صوبے کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم خاص کر آئی ٹی کے شعبے سے منسلک کرنے کیلئے سرمایہ کاری کی جائے تاکہ نوجوان طبقہ اس سے مستفید ہو جو صوبے کا بڑا اثاثہ اور سرمایہ ہیں۔ امید ہے کہ بلوچستان حکومت ڈیجیٹلائزیشن کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے گی جو صوبہ کی ترقی اور خوشحالی کیلئے کارگر ثابت ہوگی اور گورننس پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہونگے۔

CamScanner

کوئٹہ میں سیوریج کے مسائل کا حل اولین ترجیح

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بلاشبہ ایک بہت بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں سیوریج کا نظام صحیح طریقے سے کام نہیں کر رہا جس کی وجہ سے شہر میں ہونیوالی بارش کے بعد شہر کے اکثر علاقے ندی نالوں کا منظر پیش کرتے ہیں اس طرح ان شاہراہوں پر پیدل چلنا تو ناممکن بلکہ ٹریفک بدترین جام ہو جاتی ہے جس کے باعث عوام خصوصاً بزرگوں، خواتین اور بچوں کو اس سے بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ بلاشبہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔

گزشتہ روز کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر زاہد خان خلجی نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا جس کے دوران انہوں نے ایئرپورٹ روڈ، بائی پاس، گولی مار چوک، سپنی روڈ، ارباب کرم خان روڈ سمیت دیگر اہم شاہراہوں اور محلوں میں سیوریج کے نظام کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں سیوریج کے مسائل کے حل کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے اور کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائیگی زاہد خان خلجی نے موقع پر موجود عملے کو ہدایت دی کہ بند سیوریج لائنوں کو جلد از جلد بحال کیا جائے تاکہ شہریوں کو درپیش مسائل کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ شہر کی صفائی اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائینگے۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر زاہد خان خلجی کا سیوریج کے نظام اور مسائل کے حل کے حوالے سے اقدامات کرنے کی ہدایات جاری کرنا اچھی بات ہے۔ اس وقت کوئٹہ شہر میں سیوریج کے نظام کو صحیح کرنے کی اشد ضرورت ہے اس کا اظہار ہم مندرجہ بالا سطور پر کر چکے ہیں۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر زاہد خان خلجی کو اس سلسلے میں عملی اقدامات کرنے کیلئے متعلقہ حکام کو نہ صرف سنجیدہ ہدایات دینی چاہئیں بلکہ ان پر عملدرآمد کرنے کا بھی کہنا چاہئے کیونکہ سیوریج کے نظام کا صحیح نہ ہونا پرانا مسئلہ ہے۔

CamScanner

بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس اور آئی ٹی فروغ پر اتفاق

بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس اور آئی ٹی کے فروغ کے حوالے سے ہونے والی حالیہ پیش رفت ایک مثبت اور دوررس اہمیت کی حامل تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ خواجہ کے درمیان ہونے والی ملاقات دراصل اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ حکومت اب روایتی نظام سے نکل کر جدید ڈیجیٹل معیشت کی طرف سنجیدگی سے قدم بڑھا رہی ہے۔ دنیا تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے اور ایسے میں بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں ڈیجیٹل اصلاحات کا آغاز ایک اہم پیش رفت ہے۔ محکمہ خزانہ کی ڈیجیٹلائزیشن نہ صرف شفافیت کو فروغ دے گی بلکہ سرکاری امور میں تاخیر اور بدعنوانی کے امکانات کو بھی کم کرے گی۔ یہ اقدام گورننس کے معیار کو بہتر بنانے میں بنیادی کردار ادا کر سکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI) کے ذریعے بھرتیوں میں میرٹ کو یقینی بنانے کی بات ایک انقلابی قدم ہے۔ اگر اس پر مؤثر عملدرآمد کیا جاتا ہے تو یہ نہ صرف کرپشن کے خاتمے میں مددگار ہوگا بلکہ نوجوانوں کے اعتماد کو بھی بحال کرے گا۔ بلوچستان جیسے صوبے میں، جہاں بے روزگاری ایک بڑا مسئلہ ہے، شفاف بھرتیاں ایک مثبت سماجی تبدیلی لا سکتی ہیں۔ نیشنل ڈیجیٹل پالیسی محض ایک دستاویز نہیں بلکہ مستقبل کی معیشت کی بنیاد ہے۔ بلوچستان حکومت کا اس پالیسی پر عملدرآمد کے لیے آمادگی ظاہر کرنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبہ بھی قومی دھارے میں شامل ہو کر جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہونا چاہتا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ اتھارٹی کو کوئٹہ مدعو کرنے کی تجویز زمینی حقائق کے مطابق پالیسی سازی کی ایک دانشمندانہ کوشش ہے۔ ڈیجیٹل معیشت نوجوانوں کے لیے بے شمار مواقع پیدا کرتی ہے، خصوصاً فری لانسنگ، آئی ٹی سروسز اور اسٹارٹ اپس کے شعبوں میں۔ اگر بلوچستان میں انفراسٹرکچر اور تربیت کے مواقع فراہم کیے جائیں تو یہاں کے نوجوان بھی عالمی مارکیٹ کا حصہ بن سکتے ہیں۔ اس سے نہ صرف بے روزگاری میں کمی آئے گی بلکہ معیشت کو بھی تقویت ملے گی۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے سوشل میڈیا کے مثبت اور تعمیری استعمال پر زور دینا بھی نہایت اہم ہے۔ موجودہ دور میں سوشل میڈیا رائے عامہ کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، اس لیے اس کا ذمہ دارانہ استعمال معاشرتی ہم آہنگی اور ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس کی طرف پیش رفت ایک خوش آئند قدم ہے، جو نہ صرف صوبے کی انتظامی کارکردگی کو بہتر بنا سکتا ہے بلکہ اسے قومی اور عالمی ڈیجیٹل معیشت کا حصہ بھی بنا سکتا ہے۔

تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومتی عزم کو عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے اور وفاق و صوبے کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے، تاکہ یہ وژن محض اعلانات تک محدود نہ رہے بلکہ حقیقی تبدیلی کا سبب بنے۔

Addressing sanitation issue

Proper disposing off of trash and garbage is one of the main issues being faced by every big city in Balochistan particularly that of Quetta. However, appropriate planning on the part of government, administration, collecting trash with modern equipment and more importantly the cooperation of citizens are inevitable for maintaining the city clean. Like other main cities of the country, Quetta city is also seriously confronted with this issue, which has blemished its beauty. At present, Quetta Metropolitan Corporation (QMC) has remained unsuccessful to maintain the cleanliness of the city yet over population, lack of resources and manpower, have become a challenge for QMC. Regrettably, the condition of roads, sewerage lines and dumped garbage everywhere shows ineffectiveness of concerned authorities. Recent rains in Quetta has unveiled the performance of concerned authorities and planners. Some areas of the city have become no go areas where heaps of garbage lay for months. It is need of the hour that authorities concerned, QMC must revamp its system and come up with an extensive drive of cleanliness in Quetta. The entire Quetta city should be given due priority instead of focusing on a few areas. The main sewerage lines must be cleaned on priority basis and the top of sewerage lines should be covered with a lid so that the waste should not fall into sewerage lines. The government ought to fulfill the needs of QMC and provide it all possible resources and assistance so that it could increase its capacity in dealing the cleanliness challenge of the city. Government claims it is working on beautification of Quetta city. However, unless the issue of cleanliness is addressed, sewerage lines are cleaned and piles of garbage are properly disposed of the cosmetic beautification of the city will meaningless. It is essential that all stakeholders should realize their responsibilities and come up with proper planning to address the issue of cleanliness of Quetta city. The cooperation of citizens, particularly shopkeepers is inevitable to keep Quetta city clean and without the cooperation of citizens the dream of clean and beautiful Quetta cannot be materialized. While cleanliness drives are necessary, and have been conducted in the past as well, they are short-term, cosmetic solutions to the long-standing, structural problems of waste management. If Quetta belongs to everyone, as is often claimed, then all parties with a stake in the city's affairs must rise above petty political point-scoring and come together to find long-lasting solutions.

CamScanner

E - Bikes & Austerity Measures

The Balochistan government launched a new scheme to put modern electric bikes on the roads. At the same time, it had to make some very difficult and painful decisions to conserve resources

Let's start with the good news. The new Electric Bikes Scheme is a commendable step forward. It is aimed at the people who need it most: students, working women, and the general public. This is not just about giving people a new way to get around. It is about solving real problems. Fuel is expensive. By providing e-bikes on easy installments, the government is directly reducing the fuel burden on families. Secondly, this measure is aligned with the Climate Change Policy of Government of Balochistan. These eco-friendly bikes run on batteries and produce no smoke. In a city like Quetta, which can get congested, less pollution is always a good thing. With a range of 70 to 100 kms on a single charge, these bikes are perfect for daily commutes. It is a modern, smart, and eco-friendly solution. But on the very same day, the government had to face a tough financial reality. In a special cabinet meeting, they announced a series of serious austerity measures. This shows us that while the government wants to move forward with new ideas, it is also dealing with a lack of financial resources. Provincial ministers and advisers will give up two months of their salary. Members of the Provincial Assembly are taking a 25% pay cut. Even top government officers will contribute two days' pay. It is good to see that essential services like health and education are protected from these cuts, but it shows how serious the situation is.

But the cuts go deeper than just salaries. The government is changing how it works. Offices will now have a four-day work week, with half the staff working from home. This is a smart way to save electricity and fuel. Even official meetings will mostly happen online to stop unnecessary travel. They are also looking at how we all live. Big, fancy government dinners are banned, except for foreign guests. Seminars must be held in government buildings, not expensive hotels. They have even suggested that wedding parties should be small, with only one dish and a limit of 200 guests. And to save fuel, drivers are being asked to keep a steady speed on the highway. By asking everyone, from ministers to newlyweds, to cut back, they are sending a message that we all need to be careful. The decision to close schools for an extended spring holiday until March 23rd, while keeping exams on schedule, is another example of trying to save on running costs.

The current government is trying to walk two paths at once. One path is the path of progress, of new technology, and of making life easier for the common person with schemes like the e-bikes. The other path is the difficult road of financial responsibility, of making tough choices, and of asking everyone to share the burden. The current cabinet must be commended for the timely austerity measures and the launch of an eco-friendly scheme. However, the implementation of the austerity measures must be ensured to tackle the current crises effectively. Additionally, it should be guaranteed that the e-bike scheme benefits the intended class.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6　　Dated: 27 MAR 2026　　Page No. 24

گرین بس سروس: تربت کے عوام کیلئے جدید اور باوقار سفری سہولت

تحریر: چاکر بلوچ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جس کی ایک نمایاں مثال تربت میں گرین بس سروس کا آغاز ہے۔ یہ اقدام نہ صرف شہریوں کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کی سنجیدہ کوششوں کا عکاس ہے بلکہ اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ حکومت شہری مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔

تربت، جو ضلع کیچ کا مرکزی اور تیزی سے ترقی کرتا ہوا شہر ہے، گزشتہ چند برسوں کے دوران آبادی میں اضافے اور شہری پھیلاؤ کے باعث ٹرانسپورٹ کے سنگین مسائل سے دوچار رہا۔ شہریوں کو روزمرہ امور، تعلیم اور کاروباری سرگرمیوں کیلئے مناسب اور معیاری سفری سہولیات کی کمی کا سامنا تھا۔ ماضی میں تربت میں زیادہ تر پرانی اور غیر معیاری ٹرانسپورٹ استعمال ہو رہی تھی، جو نہ صرف غیر محفوظ تھی بلکہ وقت کی پابندی سے بھی عاری تھی۔ خواتین، بزرگوں اور طلبہ کو خاص طور پر سفر کے دوران مشکلات کا سامنا رہتا تھا، جس سے شہری زندگی متاثر ہو رہی تھی۔

گرین بس سروس کے آغاز نے ان دیرینہ مسائل کے حل میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ جدید، آرام دہ اور محفوظ بسوں کی فراہمی نے شہریوں کو ایک باعزت اور معیاری سفری سہولت فراہم کی ہے، جس سے روزمرہ زندگی میں نمایاں آسانی پیدا ہوئی ہے۔

ان بسوں میں ایئر کنڈیشننگ، کشادہ اور آرام دہ نشستیں، اور خواتین کیلئے مخصوص جگہ جیسی جدید سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جو ایک مہذب اور محفوظ سفری ماحول کو یقینی بناتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، سروس کی باقاعدگی اور وقت کی پابندی نے عوام کے اعتماد کو بھی مضبوط کیا ہے۔

گرین بس سروس کی بدولت شہر کے مختلف علاقوں کے درمیان رابطہ بہتر ہوا ہے، جس سے طلبہ، سرکاری ملازمین اور مزدور طبقے کو خاص فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اب شہری بروقت اپنی منزل تک پہنچنے کے قابل ہو گئے ہیں، جو کسی بھی ترقی پذیر شہر کیلئے ایک بنیادی ضرورت ہے۔

مزید برآں، ٹرانسپورٹ کے مسائل جیسے رش، غیر منظم نظام اور زائد کرایوں میں بھی نمایاں کمی آئی ہے۔ اس سروس نے نہ صرف سفری اخراجات کو متوازن بنایا ہے بلکہ ایک منظم اور قابل اعتماد ٹرانسپورٹ نظام بھی متعارف کرایا ہے۔

عوامی حلقوں کی جانب سے اس اقدام کو بھرپور پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت بلوچستان نے ایک دیرینہ مسئلے کے حل کیلئے عملی اور موثر قدم اٹھایا ہے، جو یقیناً قابل تحسین ہے۔ خاص طور پر خواتین اور طلبہ نے اس سروس کو ایک محفوظ اور باوقار ذریعہ سفر قرار دیا ہے۔

ماہرین کے مطابق اگر اس سروس کو مزید وسعت دی جائے اور نئے روٹس شامل کیے جائیں تو تربت میں ٹرانسپورٹ کا نظام مزید مستحکم ہو سکتا ہے، جس سے شہری ترقی کی رفتار بھی تیز ہوگی۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ گرین بس سروس تربت کے عوام کیلئے ایک اہم اور مثبت پیش رفت ہے، جس نے نہ صرف سفری سہولیات کو بہتر بنایا بلکہ عوام کا حکومت پر اعتماد بھی بحال کیا ہے۔ اس منصوبے کا تسلسل اور مزید بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے۔